بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

تصریحات

عالمِ اسلام اس وقت جس کرب وبلا کے دور سے گزر رہا ہے شاید ہی ایسا دور کبھی اس پر آیا ہو۔ ترکی جو ہمارا برادر اور دوست ملک ہے۔ اس میں احیاءِ اسلام کی تحریکوں کو جس طرح بے دردی اور بے رحمی سے کچلا جا رہا ہے۔ اور اسلامی نشاۃِ ثانیہ کے علمبرداروں کو جس طرح حوالۂ زنداں کر کے تختہ دار پر چڑھانے کے لئے جس طرح تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ انتہائی محتاط سے محتاط الفاظ میں بھی اس بربریت اور سفاکی پر نفرین کئے بغیر نہیں رہا جا سکتا۔

شام اور دیگر سوشلسٹ عرب ریاستوں میں اسلام کو جس طرح راہ کی رکاوٹ اور خواہشات کی تکمیل میں حائل پتھر سمجھ کر پاش پاش کرنے کی سازشیں اور کوششیں ہو رہی ہیں۔ ایسی کاوشیں تو شاید کبھی ماضی کے متعصب صلیبیوں اور حال کے یہودیوں نے نہ کی ہوں گی۔ کہ کوچہ کوچہ، بازار بازار بے گناہوں کے لئے صلیبیں کھڑی کی گئی ہیں اور چمکتے ہوئے چہروں اور دمکتی ہوئی پیشانیوں والے نوجوانوں کو ان پر چڑھایا جا رہا ہے۔

سرزمین عرب میں کہ خیر و برکت کا منبع منصور تھی آزاد ملکوں میں سے لے دے کر ایک مصر و سوڈان رہ گئے تھے کہ قرن ہا قرن سے اوّل الذکر نے پوری دنیائے اسلام کو اپنے علوم کی فراوانی سے بہرہ ور کئے رکھا۔ اور بھی برق ساما نیوں نے شرق و غرب کے باسیوں کی نظریں خیرہ کئے رہا۔ اور جہاں ازہر کے قدیم اور سرد و گرم دیدہ، مینارِ حق و صداقت نے امن، حریت اور نعرۂ مستانہ کے علمدار لوگوں پر سایہ کئے رہا۔ آج وہ مصر پھر ایک بار فرعونیوں کی زد میں کسی موسیٰ کے انتظار میں غلامی و مقہوری کا شکار مصریوں کی آہیں و کراہیں سمیٹے ترساں و لرزاں ہے۔ مگر پورے عالم اسلام سے کوئی بھی موسیٰ مصر کے فرعونوں کو للکارنے

پر آمادہ اور ٹوکنے پر تیار نہیں۔

اور مملکتِ سوڈان کہ کبھی مہدیوں کی آماجگاہ تھی اور دین کا گہوارہ۔ آج اسی سوڈان میں دین اور دین داری جرم بن گئی ہے۔

ان ہی حالات میں ایران کا انقلاب اسلامی قوتوں اور جماعتوں کے لئے بہت بڑی خوشی و مسرت کی نوید تھا۔ اور ہم ایسے کتنے تھے جو بستی بستی ملک ملک اس انقلاب کے پرجوش حامی اور زبردست مؤید تھے اور اس ناپید غایت میں انہیں کتنے ہی مصائب کا شکار اور کتنی ہی اذیتوں سے دوچار ہونا پڑا۔ لیکن کون جانتا تھا۔ کہ انقلاب کے کامیابی سے ہم کنار ہو جانے کے بعد وہ خواب کس طرح تتر بتر ہو جائے گا۔ جو ہم ایسوں نے مدتوں تک دیکھا تھا۔ اور اسلام کہ امن و راستی کا پیامبر اور عفو و درگزر کا علمدار ہے اسے اس طرح خون آشام روپ میں پیش کیا جائے گا کہ بیگانے تو بیگانے اپنے بھی الامان الامان اور الحذر الحذر پکارنے لگیں گے۔

امر واقعہ ہے کہ سیاسی اور فکری اختلافات پر اس طرح کا بے محابہ قتلِ عام ہم ایسے سیاسی مزاج رکھنے والے دین کے طالب علموں کے لئے ایک ایسا المناک اور روح فرسا حادثہ ہے کہ ہم اس پر سوائے کفِ افسوس ملنے اور دل ہی دل میں کڑھنے کے اور کچھ نہیں کر سکتے۔

اور ستم بالائے ستم کہ اس حوالہ سے "مولویت" جس قدر زیر بحث آئی۔ اور لوگوں کے مشقِ ستم کا نشانہ بنی ہے، اس پر نگوساری اور شرمندگی کے سوا اور کسی چیز کا اظہار نہیں کیا جا سکتا۔

واقعاتِ ایران نے ایران دوستوں کو بالعموم اور اسلامی نظام کے حامیوں کو بالخصوص اور جمہوریت خواہوں کو اس قدر پریشان اور افسردہ کر دیا ہے کہ ایران کے بارے میں آئے دن کی خبروں پر اب ان کے لبوں پر تبسم حزیں بھی نہیں آتا۔ اور ہم کتنے غمزدہ ہیں کہ اپنے آیۃ اللہ اور حجۃ اللہ اب تک ایرانی انقلاب کی برسی کا شکار ہو چکے ہیں لیکن پھر بھی وہاں اصلاحِ احوال کے لئے طریقِ کار بدلنے پر غور نہیں کیا جا رہا۔ بلکہ رویوں کو سخت تر اور سنگین تر ہی بنانے کی سعی لاحاصل کی جا رہی ہے۔

ایسے دگرگوں حالات میں اپنے دیس پر نگاہ پڑتی ہے تو جہاں سجدہ شکر بجالانے کو جی چاہتا ہے۔ وہاں ان جانے خوف کے سائے لہرا جاتے ہیں کہ جمہوری قدروں کو پامال کر کے

اخلاقی روایات سے بے بہرہ ہو کر اسلام سے برگشتگی اسی طرح ہم کو بھی نہ گھیر لے جس طرح دیگر خطوں اور سرزمینوں اور ان کے باسیوں کو اس نے گھیر رکھا ہے۔ خدا کرے کہ ہمیں وہ دن نہ دیکھنا پڑے۔ لیکن کیا اس کے تدارک کے لئے کوئی مربوط اور مضبوط کام کیا جا رہا ہے؟

خریدار حضرات متوجہ ہوں

جن احباب کی مدت خریداری اس شمارے کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ بطور اطلاع ان کے آنے والے پرچے پر "آپ کا چندہ ختم ہے" کی مہر لگا دی گئی ہے۔ اپنا پرچہ چیک کریں اور کوشش کریں کہ اس اطلاع کے پندرہ دن کے اندر اندر آئندہ خریداری جاری رکھنے کی صورت میں سالانہ زر تعاون بذریعہ منی آرڈر روانہ فرما دیں یا اگلے ماہ کا شمارہ) بذریعہ وی پی پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں ——— اور خدانخواستہ آئندہ خریداری جاری نہ رکھنے کی صورت میں دفتر کو اطلاع دیں کہ وی پی پی روانہ نہ کیا جائے۔

یاد رکھیے! وی۔پی۔پی واپس کرنا اخلاقی جرم ہے

● بعض اوقات تازہ پرچہ نہ ہونے کی خاطر وی پی پیکٹ میں پرانا پرچہ ارسال کر دیا جاتا ہے اور وی پی پی وصول ہونے کے بعد تازہ پرچہ عام ڈاک سے روانہ کر دیا جاتا ہے۔ لہذا اسے کسی بددیانتی پر محمول نہ کیا جائے۔ والسلام۔

(مینیجر)